# 7

❁ آیت نمبر 40

آیات نمبر 40 تا 46 میں بنی اسرائیل سے خطاب کیا گیا ہے، جب بنی اسرائیل نے تکبر کیا اور خود کو نسلی طور پر برتر سمجھتے ہوئے رسول اللہ (ﷺ) کی رسالت سے انکار کیا کہ ہم برتر ہیں اور بنی اسمٰعیل کے کسی فرد کو رسول تسلیم نہیں کر سکتے۔ اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب تھا، وہ حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پوتے تھے۔ انہی کی نسل کو بنی اسرائیل کہتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسمٰعیل کی نسل کو بنی اسمٰعیل کہتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ ان ہی کی نسل سے تھے ۔ اس خطاب میں بنی اسرائیل کو اللہ کے احسانات یاد کرائے گئے ہیں اور ان سے کہا گیا کہ وہ اللہ سے کیا گیا اپنا عہد پورا کریں، صرف اللہ ہی سے ڈریں اور قرآن اور رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آئیں۔

يٰبَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِيَ الَّتِيۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَوۡفُوۡا
بِعَهۡدِيۡۤ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ وَ اِيَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۴۰﴾ اے بنی اسرائیل! میرے
وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور تم میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرو میں
تمہارے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کروں گا، اور صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو وَ اٰمِنُوۡا
بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَ لَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۪ وَ لَا
تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِيۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۫ وَّ اِيَّایَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۴۱﴾ اور میری اتاری ہوئی اِس
کتاب یعنی قرآن پر ایمان لاؤ جو اُس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو تمہارے پاس پہلے
سے موجود ہے اور تم ہی سب سے پہلے اس کے منکر نہ بنو اور میری آیات کو حقیر

معاوضہ کے عوض فروخت نہ کرو اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ
ملاؤ اور نہ ہی حق کو جان بوجھ کر چھپاؤ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرتے رہو اور رکوع
کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ کیا تم دوسروں کو نیکی
کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب یعنی تورات پڑھتے ہو، تو
تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے؟ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا
لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ اور صبر اور نماز کے ذریعہ اللہ سے مدد چاہو، اور
بیشک یہ مشکل کام ہے مگر اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے ہرگز نہیں اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ع رکوع ۵ [ الربع ] یہ اللہ سے
ڈرنے والے لوگ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ آخر ایک دن انہیں اپنے رب کے
حضور پیش ہونا ہے اور یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ آخرکار ان کو اُسی کی طرف واپس
لوٹ کر جانا ہے

# [# 07]

Verses 40 to 46 address the Children of Israel, when they displayed arrogance and rejected the message of the Prophet (peace be upon him), claiming superiority and refusing to accept any messenger from the descendants of Ishmael. Israel refers to Prophet Jacob, who was the son of Isaac and the grandson of Abraham. Their descendants are known as the Children of Israel, while the descendants of Ishmael, the other son of Abraham are known as the Children of Ishmael. Prophet Muhammad (peace be upon him) was from the lineage of Ishmael. In this address, the Children of Israel are reminded of Allah's blessings upon them and are urged to fulfill their covenant with Allah, fearing Him alone, and having faith in the Quran and the Messenger of Allah (peace be upon him).

يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ
اَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ‌ۚ وَ اِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۴۰﴾

O children of Israel! Remember My blessings & rewards which I bestowed upon you, and fulfil the promise you made to Me, and I will fulfil the promise I made to you, and fear Me alone.

وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ
كَافِرٍۭ بِهٖ ۪ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّ اِيَّاىَ
فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

And believe in what I revealed [the Qur'an], which confirms [the book] that is already with you, and do not be the first to deny it, and do not sell my verses for a small price, and fear me alone.

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

And do not mix the truth with falsehood and do not deliberately conceal the truth.

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ﴿۴۳﴾

And establish prayer and keep paying Zakat-charity and bow down with those who bow down [in worship].

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴿۴۴﴾

Do you command others to do good and forget yourselves, even though you read the book [ Torah], why do you not act with wisdom?

وَ اسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَ الصَّلٰوۃِ ؕ وَ اِنَّہَا لَکَبِیۡرَۃٌ اِلَّا عَلَی الۡخٰشِعِیۡنَ ﴿ۙ۴۵﴾

And seek help [from Allah] through patience and prayer. Indeed, this is a difficult task, but not for those who humble themselves [before Allah.]

الَّذِیۡنَ یَظُنُّوۡنَ اَنَّہُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّہِمۡ وَ اَنَّہُمۡ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۴۶﴾

Those who believe that one day they will meet their Lord and they also believe that they will eventually return to Him.